65501-اجروثواب کے حصول کے لیے کیا امام کے ساتھ مکمل نماز تراویح ادا کرنا ضروری ہیں ؟

سوال

ایک امام صاحب نے بیان کیا کہ آپ کے لیے امام کے ساتھ تراویح ختم کرنا واجب ہے، اگر آپ اس کے ساتھ کچھ تراویح پڑھتے ہیں تو وہ شمار نہیں ہونگی چاہے وہ دو ہوں یا چار، توکیا اس کا یہ کہنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

بلاشک وشبہ اس کا یہ قول غلط ہے، اور کسی ایک کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ ایسی چیز شریعت کی طرف منسوب کرے جو شریعت میں شامل نہیں ہے، اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے بھی اس کے ذمہ ناحق بات کہنا حرام قرار دي ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

{کہہ دیجئے کہ میرے رب نے ظاہری اور باطنی تمام فحش باتوں کو حرام کیا ہے، اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو، اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھراؤ جس کی اللہ تعالی نے کوئی سند اور دلیل نازل نہیں فرمائی، اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ کے ذمہ ایسی بات لگادو جس کو تم جانتے نہیں}.الاعراف (33).

اور جو شخص امام کی نماز پوری کرنے تک اس کے ساتھ قیام کرتا ہے اس کے لیے تمام رات کے قیام کا اجروثواب لکھا جاتا ہے.

ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے امام کے پھرنے تک (یعنی اس کے مکمل نماز پڑھانے تک) اس کے ساتھ قیام کیا اس کے لیے پوری رات کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (806) سنن ابوداود حدیث نمبر (1605) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1327) امام ترمذی اور ابن خزیمہ (337/3) اور ابن حبان (340/3) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ارواء الغلیل حدیث نمبر (447) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور یہ اجروثواب (پوری رات کے قیام کا ثواب) صرف وہی حاصل کرسکتا ہے جو امام کے ساتھ مکمل نماز ادا کرتا ہے حتی کہ امام اسے ختم کردے جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے.

لیکن اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اتنی نماز ادا کرتا ہے جو اس کے لیے میسر ہو اور وہ امام کے نماز مکمل کرنے سے قبل چلا جاتا ہے تو اس کے لیے اتنی نماز لکھی جائے گی، نہ کہ پوری رات کے قیام کا اجروثواب، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{جو کوئی ایک ذرہ برابر بھلائی اور نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا، اور جو کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی اسے دیکھ لے گا}.الزلزلۃ (7-8)

ہوسکتا آپ کے اس مونا اور امام نے یہی بیان کرنا چاہا ہو لیکن وہ اسے بیان کرنے میں غلطی کرگیا ہو، یا پھر آپ اچھی طرح اس کی مراد نہ سمجھ سکے ہوں.

واللہ اعلم.